1953 میں، آرٹسٹ ڈینیئل لِنڈ راموس پیورٹو ریکو کے شمال مشرقی ساحل پر واقع لوئزا قصبے میں کاریگروں کے ایک خاندان میں پیدا ہوئے۔ 16ویں صدی میں غلامی سے آزاد ہونے والے افراد نے لوئزا قصبے کی بنیاد رکھی تھی، جو رہائشی 'افریقی پس منظر' (افریقی نسلوں) کے ذریعے برقرار رکھی جانے والی مغربی افریقی ثقافتی روایات کا مرکز بن گئی۔ مجسمہ سازی کی اپنی عظیم الشان تخلیقات میں، لنڈ راموس اس تاریخ اور ان روایات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ساتھ ہی ایک وسیع تر انسانی سرگزشت کو بھی اجاگر کرتے ہیں، جس میں تمام کہانیاں بُنی ہوئی ہیں۔ ان کے کام دنیا بھر کی اشیاء پر مشتمل ہیں، جو مقامی ساحل پر آ کر رکی ہوئی ہوتی ہیں یا دوستوں سے تحفے کے طور پر ملی ہوتی ہیں اور یہ ذاتی داستانوں کے اجزاء اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ پرانے جوتوں اور جالوں سے لے کر، دوستوں کی جانب سے تحفے میں ملنے والی ذاتی اہمیت کی مقدس اشیاء تک اور 2017 میں ہریکین ماریا طوفان کی تباہی کے بعد پیورٹوریکن کمیونٹیز میں تقسیم کی جانے والی روشن نیلی FEMA (فیڈرل انوائرنمنٹل مینجمنٹ ایجنسی) کی ترپالوں تک، ان کے کام ان تمام اشیاء سے مزین ہوتے ہیں۔ لنڈ راموس ان تمام مختلف اور متنوع مواد کو یکجا کر کے نیم دیومالائی محافظوں کی شکل دیتے ہیں، جو نہ صرف مقامی ماحولیاتی نظام کے لیے ضروری مینگروز کی حفاظت کرتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ وابستہ لوگوں کی زندگیوں کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔

گیلری 3 میں ایک کشتی کا اگلا حصہ سمندری پانی میں ہموار لہریں بھیجتا ہے، جو نیلی FEMA ترپال کے کنگھوں اور شکنوں سے بنی ہوا ہے۔ "ایل ویجو گریو" (2022-23)، یا 'بوڑھا داستان گو' – ایک کردار ہے جو لوئزا کے سالانہ فیسٹاس ڈیل سانتیاگو اپوسٹول (سینٹ جیمز دی اپوسٹول کے تہوار) سے اخذ کیا گیا ہے – جو ماضی کی یادوں سے بھرپور ایک کشتی میں سوار ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے وہ تاریخ کو اپنے ساتھ لے کر چلتا ہے، جو پٹ سن کے رنگین بیگ میں مضبوطی سے بھری ہوتی ہے اور وہ ملنے والے ہر شخص کو پیش کرتا ہے۔ بیگوں پر چھپی ہوئی تاریخیں پورٹوریکن کے تمام اہم واقعات کی طرف توجہ دلاتی ہیں، مثلاً ٹائینو بغاوت (1511)، ناکام برطانوی حملہ (1797)، ریاستہائے متحدہ امریکہ کا حملہ (1898)، کامن ویلتھ اعلامیہ (1952) اور ہریکین ماریا طوفان کی تباہی (2017)۔

نوآبادیاتی تسلط کے ورثے کے بوجھ سے وابستہ – غلامی، حملہ اور قبضہ – یہ تاریخیں یادگاری لمحات کی یاد تازہ کرتی ہیں، کیونکہ یہ یورپی تسلط پر سیاہ فام لوگوں کی فتح کی نشاندہی کرتی ہیں۔ نیلی FEMA ترپال کا استعمال اس ورثے کی مسلسل موجودگی کی گواہی دیتا ہے، جو ابھی بھی پورٹوریکو کو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ وابستہ غیر متوازن نوآبادیاتی تعلق کی صورت میں نظر آتا ہے۔

"ٹیلگاس ڈی لا میموریہ" (2020) پورٹوریکو اور کیریبیئن کی تاریخ اور نوآبادیات کے مخلتف پہلوؤں کی ایک تمثیل پیش کرتا ہے، جس میں لوئزا کو ایک مرکزی کردار کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ "ویشیا ٹیلگا" ساحل پر فلمبند کی گئی ویڈیو پیورٹوریکو میں ہونے والی تاریخی تبدیلیوں کو موسیقی کے ذریعے ڈرامائی انداز میں پیش کرتی ہے، جس میں فنکار کمیونٹی کے ممبران کی جانب سے فنون کی غیرمتعینہ کارکردگیاں بھی شامل ہیں۔ شرکاء فیسٹاس ڈیل سانتیاگو اپوسٹول سے جڑے کرداروں کی عکاسی کرتے ہیں، جو نوآبادیاتی استعماری طاقتوں اور بحر اٹلانٹک سے غلاموں کی تجارت سے جڑے ماضی کے صدمات کے ساتھ ہم آہنگ نظر آتے ہیں۔ ساؤنڈ ٹریک ٹائینو، ہسپانوی اور افریقی اندازوں کو ملا کر لوئزا اور ارد گرد کے علاقے کی ثقافتی تنوع اور آباؤ اجداد کے تعلقات کی یادیں تازہ کرتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے ایل ویجو گریوٹ کے مرتب شدہ روپ میں دیکھا جا سکتا ہے۔

"ایمبولینشیا" (2020) (2022-23) اکیلے میں ایک بھاری بوجھ کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے، کھوئے ہوئے جوتوں کا ایک جوڑا ایک ٹوٹی پھوٹی وہیل بارو کو آگے بڑھاتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش میں۔ کوویڈ-19 وباء کی بلند ترین سطح پر جانے کے بعد تخلیق کیا گیا یہ پراسرار کردار ہمیں اس عالمگیر وباء کے عالمی اثرات، اجتماعی بے چینی اور نقصان کی دوبارہ سے یاد دلاتا ہے۔ اس کا سر، جو ایک خاموش تناؤ، بند شدہ ایمرجنسی لائٹ

اور ہنگامی گاڑیوں کی بہت زیادہ موجودگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہیں عام طور پر ان کی بلند آوازوں اور چمکدار روشنیوں سے پہچانا جاتا ہے، مگر اب یہ خاموش ہیں اور اس کے بجائے نقصان کو ظاہر کرتی ہیں۔ میٹرس کے خالی اسپرنگس موت کے بعد چھوڑے گئے خالی مقامات کی یاد دلاتے ہیں، جبکہ ایک ہتھ ریڑھی دفن کرنے کے لیے زمین پر نقل و حرکت کرنے کی علامت ظاہر کرتی ہے۔

گیلری 4 کی دہلیز پر، اس نمائش کے لیے تفویض کیا گیا نیا کام "دی گرین گارڈیئن" (2024) داخل ہونے والوں پر اپنی محتاط نگاہیں مرکوز کیے ہوئے ہے۔ اس کمرے میں موجود تخلیقات مینگرووز اور ان کی مقامی کمیونٹیوں کی روح یا جوہر کو نمایاں کرتی ہیں، جو لنڈ راموس کی ماحولیات سے متعلق موضوعات میں بڑھتی ہوئی دلچسپی اور موسمیاتی تباہی کے پیش نظر قدرتی ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ کی اہم ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ "دی گرین گارڈیئن" ایک پہرہ دار ہے، جو مینگرووز کی صورت اختیار کرتا ہے اور اپنی کمیونٹی کی دیکھ بھال کرتے ہوئے ماحولیاتی تبدیلیوں پر نظر رکھتا ہے۔ سبز، نیلے اور ریت کے رنگ ساحلوں، سمندر اور خود مینگرووز کے رنگوں کو ظاہر کرتے ہیں، گویا کہ جیسے یہ مجسمے کی جڑوں کے ذریعے جذب ہو کر زندگی کی زندہ دلی کو ظاہر کر رہے ہوں۔

گارنیئن کی آنکھ کا گولہ، جو بنیادی طور پر ایک پرانے پنکھے کے کور سے بنایا گیا ہے، ایک فلٹر کو ظاہر کرتا ہے – جیسے یہ مینگرووز کے حیاتیاتی عوامل کی جانب اشارہ کر رہا ہو۔ درخت اپنے جڑوں اور خوراک کی نالیوں کے ذریعے مٹی سے اپنے لیے غذائی اجزاء، پانی حاصل کرتے ہیں اور ہوا کو فلٹر اور صاف کرتے ہیں، اس کے علاوہ وہ سمندر سے انسانی اشیاء اور سرگرمیوں کی باقیات کو جذب اور فلٹر کرتے ہیں۔

"سینٹینلاس ڈی لا لوونا نوا" (2022-23) ایک ایسا گروہ ہے جو خواتین کی محنت کی تاریخ کو نمایاں کرتا ہے، جنہوں نے ساحلی جنگلات کو سنبھالا ہے اور ان کی دیکھ بھال کی ہے۔ قریب سے دیکھنے پر، یہ مضبوط گروہ اپنے پاس تازہ لگائے گئے ایک چھوٹے پودے کی حفاظت کرتا دکھائی دیتا ہے۔ وقت کے ساتھ، جب یہ پودا اپنی جڑیں اور چھتری پھیلا لیتا ہے، تو یہ بڑے جنگل میں ضم ہو جائے گا۔ اس کے بعد، یہ ایک محافظ کا کردار اختیار کرے گا اور اپنی اس کمیونٹی کو فوائد پہنچائے گا جس نے اسے پروان چڑھایا، اسے غذاء اور پروان چڑھنے کے لیے درکار مواد فراہم کیا اور اسے شدید موسم اور ساحلی کٹاؤ سے بچا کر رکھا تھا۔

آخری مجسمہ "سینٹینل ڈی لا لُونا نیگرا" (2023) کا ہے، جو سیاہ چاند کی روشنی میں بھی خواتین کی محنت اور سرگرمیوں کی خوشی مناتا ہے اور اس کے علاوہ ان سرگرمیوں پر بھی نظر رکھتا ہے، جن کے علم کے بغیر کمیونٹی کے متاثر ہونے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔

اس مجسمے کے چہرے پر مینگروو کی شاخوں کا ایک گچھا ہے، جو اس کے دل کے قریب ہے۔ پیورٹوریکو کے مینگرووز کا تحفظ وہ کارکن کرتے ہیں، جو ساحلی علاقوں پر ہونے والی انسانی ترقیاتی سرگرمیوں کے خلاف کھڑے ہو کر اور ایک ماحول دوست سیاحت کو فروغ دے کر ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے لڑتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے "سینٹینل ڈی لا لُونا نیگرا" پختہ عزم اور فخر کے ساتھ کھڑا ہے، اپنے ساتھی محافظوں پر نظر رکھتے ہوئے۔

لنڈ راموس ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ جس دنیا میں ہم موجودہ طور پر جی رہے ہیں وہ ماحولیاتی نظاموں اور کمیونٹیوں سے جڑی ہوئی ہے اور یہ آسانی سے غیر محفوظ بن سکتی ہے۔ مل کر، یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ان دھاگوں کو احتیاط کے ساتھ تھامے رکھیں، چاہے وہ کتنے ہی کمزور کیوں نہ ہوں۔ مختصر یہ کہ، لِنڈ راموس کے اسمبلج مجسموں کی طرح، ہم سب بھی کسی نہ کسی طرح سے اپنی ذات میں ایک ایسا مجموعہ ہی ہیں، جو باقی دنیا کے ٹکڑوں اور ایک دوسرے کی باقیات سے بنا ہوا ہے۔

لنڈ راموس کی تخلیق کردہ مجسماتی دنیا ان اشیاء کے ذریعے داستانوں کے اس وسیع تنوع کو یکجا کرتی ہے، جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اگرچہ کہ ہر کام ایک واحد چیزہے جو ایک ذاتی یادداشت یا مقامی داستان سے شروع ہوتا ہے، لیکن لِنڈ راموس ہر مجسمہ کو مکمل طور پر کوئی بھی متعین معنی نہیں دیتے۔ وہ ہر ایک کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ان کے کام کی اپنے نقطہ نظر سے تشریح کریں۔ فنکار کے نزدیک کوئی بھی چیز 'کوڑا کرکٹ' نہیں ہے بلکہ اس کی بجائے وہ ایک بڑی سرگزشت کا ایک حصہ ہے۔ ایک سرگزشت جو ہمیں جشن منانے کی وجہ دیتی ہے، ایک سرگزشت جس سے ہم نے سیکھنا ہے اور ایک سرگزشت جو ہمیں بعد میں آنے والے سے روشناس کرائے گی۔